2571- رمضان میں دن کے وقت مشت زنی کی اور کھانا کھالیا

سوال

رمضان کے مہینے میں ایک دن میں نے مشت زنی کی پھر میں نے ایک اخبار میں اسلامی سوالوں کے جواب میں یہ پڑھا کہ مشت زنی سے روزہ باطل ہوجاتا ہے لیکن اس سے کفارہ واجب نہیں (غلام آزاد کرنا یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا) تو کیا یہ صحیح ہے ؟
اور میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ میں نے اس وقت کھانا بھی کھالیا کیونکہ میرا اعتقاد تھا کہ میرا روزہ باطل ہے تو کیا میرا اس دن روزہ توڑنا کفارے کا متقاضی ہے کہ نہیں ؟
اس جواب پر اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

اکثر اہل علم کے ہاں مشت زنی حرام ہے جیسا کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اور اگر یہ کام رمضان میں کیا جائے تو اور بھی بڑا گناہ ہے اور اگر مشت زنی کے سبب روزے کی حالت میں انزال ہوجائے تو یہ بہت بڑا گناہ اور روزے کی حرمت پامال کرنے والا عمل ہے ۔

تو اس بنا پر جس کو انزال ہوگیا اس کا روزہ ٹوٹ گیا اسے چاہئے کہ وہ باقی سارا دن بغیر کھائے پیئے گزارے ۔ رمضان کی حرمت کی وجہ سے اس کا کھانا پینا جائز نہیں ۔

آپ کے ذمہ جان بوجھ کر انزال کے ساتھ روزہ توڑنے کی بنا پر توبہ اور رمضان کی حرمت کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے اور اس دن کا روزہ فاسد کرنے کے بدلے میں روزہ واجب ہے اس کی قضاء کریں ۔

اور اس کے ساتھ ساتھ نفلی روزے رکھیں اور دوسری نیکیاں زیادہ سے زیادہ کریں کیونکہ نیکیاں برائیوں کو ختم کردیتی ہیں ۔

اور اللہ تعالی بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم.